



کراچی) ایڈمنسٹریٹر کراچی، مشیر قانون اور ترجمان حکومت سندھ بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے کہا ہے کہ ملیر کے عوام نے کئے گئے وعدے پورے کئے جائیں گے اور نامکمل منصوبوں کو اسی سال مکمل کریں گے، پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ لوگوں کی امیدوں پر پوری اترتی ہے اور وہ ہر صورت میں عوام کے ساتھ ہے، ویسٹ ٹوانر جی کے تحت کچرے سے بجلی بنانے کیلئے 4 بین الاقوامی کمپنیوں کے ساتھ گزشتہ روز حکومت سندھ نے معاہدہ کیا ہے اور انہیں اجازت دے دی گئی ہے، ضلع وسطیٰ میں ایک ماہ کے اندر سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کام شروع کر دے گا اور اس طرح کراچی کے ساتوں اضلاع سے کچرا اٹھانے کا کام سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کرے گا، جس کے بہترین نتائج آئیں گے، یہ بات انہوں نے اربن فاریسٹ اور کنڈیانی برج سے مراد میمن روڈ تعمیر کئے جانے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ممبر صوبائی اسمبلی یوسف مرتضیٰ بلوچ، پیپلز پارٹی ضلع ملیر کے صدر سلمان عبداللہ مراد، ڈسٹرکٹ میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر ریاض کھتری، نیبر ہڈ اسکیم کے پروجیکٹ ڈائریکٹر نذیر میمن اور دیگر افسران اور پیپلز پارٹی کے رہنماء بھی موجود تھے، انہوں نے کہا کہ وعدے تو بہت لوگ کرتے ہیں لیکن وعدے پیپلز پارٹی کے چیئرمین، وزیر اعلیٰ سندھ، پیپلز پارٹی کے کارکن اور پیپلز پارٹی کا جیالا ایڈمنسٹریٹر ہی پورے کرتا ہے، ہم بلا تفریق کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ ورلڈ بینک کے تعاون سے گلی محلوں کو بہتر کرنے کے لئے کام جاری ہے، لکری گراؤنڈ لیاری کا تعمیراتی کام 6 ماہ میں مکمل کر لیں گے اور لیاری کے لوگوں کے لئے ایک بین الاقوامی سطح کا اسپورٹس کمپلیکس مہیا کریں گے، شیرپاؤ کالونی میں ایک بہت بڑا میدان ہے جس کی چائنہ کٹنگ کی جا رہی تھی وہاں بھی اسٹیڈیم بنانے کی منظوری دی جا چکی ہے، اگلے ہفتے اس کا سنگ بنیا در کھ دیا جائے گا، حسین چوک، بے نظیر پارک، ابراہیم حیدری میں فٹ بال گراؤنڈ تعمیر کریں گے، گذری کے پرانے فٹ بال اسٹیڈیم کو مارڈن بنیادوں پر اسپورٹس کمپلیکس میں تبدیل کیا جا رہا ہے، فوڈ اسٹریٹس جو قدیم طرز پر چلائی جا رہی تھیں انہیں اپ گریڈ کیا جائے گا اور بوٹ بیسن کی فوڈ اسٹریٹ پر کام جاری ہے جسے بین الاقوامی طرز پر تعمیر کیا جا رہا ہے، اس کے اطراف 4 نئے پارکس بھی بنا رہے ہیں، کھارادر کے اولڈسٹی ایریا کو اپ گریڈ کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے، یہ علاقہ گزشتہ کئی سالوں سے برسات کے دنوں میں پانی میں ڈوب جایا کرتا تھا، ماضی میں جو لوگ اقتدار میں آئے انہوں نے اس علاقے میں کام نہیں کیا، پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت نے اولڈسٹی ایریا میں سیوریج سسٹم اور ڈرنیج سسٹم ڈالا جس کے باعث اس سال بابائے قوم محمد علی جناح کی رہائش گاہ سمیت اس علاقے میں پانی گھروں میں داخل نہیں ہوا، اصل تبدیلی کے سفر کا آغاز ہو گیا ہے اور حکومت سندھ اس شہر کو جدید اور رہائش کے قابل شہر بنانے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے، میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئین کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب کو گورنر کو استعفیٰ پیش کرنا چاہئے تھا لیکن انہوں نے وزیراعظم کو پیش کیا اور حیرت انگیز طور پر اسے گورنر نے منظور کیا، آئین کا آرٹیکل 95 بڑے واضح انداز میں کہتا ہے کہ وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور ہونے کے بعد وہ شخص وزیراعظم نہیں رہ سکتا اور اسمبلی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنا نیا قائد اعوان منتخب کرے، صدر پاکستان کو چاہئے کہ عدم اعتماد کی تحریک کامیاب ہونے کے بعد اگلے 2 گھنٹے میں نیا اجلاس بلا لیں تاکہ نیا قائد اعوان منتخب کیا جائے، صدر کو یہ اختیار نہیں کہ وہ آئین کی پامالی کرے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ناکامی بین الاقوامی سازش نہیں بلکہ یہ سازش ان کے خلاف ان کے ترجمانوں نے کی ہے، بجلی، گیس، پیٹرول، آٹا، چینی اور دیگر اشیاء کس سے مہنگی کیں، لوگوں کے گھر کس نے گرائے، بے روزگاری کس نے بڑھائی، انہوں نے کہا کہ کاروان وفا وہ لوگ نکال رہے ہیں جو کبھی پرویز مشرف، نواز شریف کے ساتھ تھے، پرسوں پتا چلے گا کہ وفا کہاں جاتی ہے۔